

تعارف و تبصرہ

مصنف: سید قطب

مترجم: مولانا سید حامد علی

فی ظلال القرآن

جدید دور کے جن اصحاب علم و قلم نے عالم عرب میں دین کا صحیح شور، اس کے لیے قرآن کا حذبہ بیدار کیا اور اس را ہی میں استقامت اور پامردی کا عملی ثبوت دیا ان میں سید قطب شہید کی شخصیت سب سے نمایا ہے۔ عالم عرب کا دینی حلقة اپنی فرموش نہیں کر سکتا۔ آج بھی وہ اس کے دل کی دھڑکن بننے ہوئے ہیں۔ قرآن، حدیث اور اسلامی تاریخ پر ان کی بڑی وسیع نظر تھی، اس کے ساتھ انہوں نے مغربی تہذیب کا اپنی انکھوں سے متابہہ کیا تھا اور اس کے افکار و نظریات کی خاییوں سے اپنی طرح واقف تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ادب و اثر کی توت سے بھی نواز تھا۔ ان کی تحریروں میں بڑی جان ہوتی ہے۔ وہ فتح نسل کو بہرہ زن اسلوب میں اسلام کو سمجھانے اور ان کی ذہنی خش کو دور کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتے تھے۔ انہوں نے جدید ترین موضوعات پر اسلام کی روشنی میں بڑی علمی بخشی کی ہے اور اسلام کی برتری ثابت کی ہے۔ ان کی تصانیف میں ان کی تفسیر فی ظلال القرآن، سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ اس کے مطابق مغرب کے قتوں اور مستشرقین کے اعتراضات سے واقفیت حاصل ہوتی ہے اور اسلام کی عظمت دل میں جگہ پائی ہے۔ عربی کی جدید تفسیروں میں غالباً یہ تفسیر بالعلم عرب میں سب سے زیادہ پڑھی گئی اور اب بھی پڑھی جاتی ہے۔ مولانا سید حامد علی صاحب نے اس عظیم تفسیر کے ترجمہ کا بڑی اٹھایا ہے۔ سید قطب کا انداز ادبی اور دعویٰ ہے۔ یہ اس تفسیر کی ایک امتیازی خصوصیت بھی ہے۔ مولانا نے کوشش کی ہے کہ ترجمہ میں ان کے ال انداز کو منتقل کیا جائے۔ کسی عبارت کا صرف خلاصہ نہ بیان کر دیا جائے بلکہ اس کا پورا ترجمہ ہو، کوئی نکتہ بھوٹنے نہ پائے اور ترجمہ اصل سے قریب تر ہے۔ اردو کے ترجمے بالہموم، ان کے ترجمین کی غفلت اور کم علمی کا ثبوت فراہم کرتے رہتے ہیں اسی وجہ سے ان پر اعتماد نہیں ہوتا۔ لیکن مولانا حامد علی کا نام ترجمہ کی صحبت اور خوبی کی ضمانت ہے۔ مولانا نے جگہ جگہ اپنے جوابی کے ذریعہ کتاب کی قدر و قیمت میں اضافہ کیا ہے۔ قرآن مجید کے ترجمہ میں مولانا نے